فسادی اور بے وقوف (البقرۃ: 11-13)

وَاِذَا قِيۡلَ	لَهُمۡ	لَا تُفۡسِدُوۡا	فِى الۡاَرۡضِۙ	قَالُوۡۤا	اِنَّمَا نَحۡنُ
اور جب کہا جاتا ہے	ان سے	فساد نہ پھیلاؤ	زمین میں	(تو) وہ کہتے ہیں	ہم تو بس

مُصۡلِحُوۡنَ 11	اَلَآ	اِنَّهُمۡ	هُمُ	الۡمُفۡسِدُوۡنَ
اصلاح کرنے والے ہیں۔	جان لو!	بے شک وہ	وہی ہیں	فساد مچانے والے

وَلٰكِنۡ	لَّا يَشۡعُرُوۡنَ 12	وَاِذَا	قِيۡلَ	لَهُمۡ	اٰمِنُوۡا
اور لیکن	وہ نہیں سمجھتے۔	اور جب	کہا جاتا ہے	ان سے	ایمان لاؤ

كَمَآ	اٰمَنَ النَّاسُ	قَالُوۡۤا	اَنُؤۡمِنُ	كَمَآ	اٰمَنَ
جیسے	(اور) لوگ ایمان لائے	(تو) وہ کہتے ہیں	کیا ہم ایمان لائیں	جیسے	ایمان لائے

السُّفَهَآءُ ؕ	اَلَآ	اِنَّهُمۡ	هُمُ	السُّفَهَآءُ	وَلٰكِنۡ	لَّا يَعۡلَمُوۡنَ 13
بے وقوف لوگ؟	جان لو!	بے شک	وہی ہیں	بے وقوف	اور لیکن	وہ نہیں جانتے۔

مختصر شرح

- لَا تُفۡسِدُوۡا فِى الۡاَرۡضِ...: منافقین دیکھنے میں مسلمان تھے مگر اندر سے کفر پر عمل کرتے تھے، مدینہ اور آس پاس کے دشمنوں کے وفادار تھے، اور مسلمانوں یا اسلام کے حق میں بالکل بھی مخلص نہیں تھے، اس لیے وہ فساد ہی پھیلا رہے تھے۔
- اِنَّمَا نَحۡنُ مُصۡلِحُوۡنَ: جب ان سے کہا گیا کہ فساد نہ پھیلاؤ تو وہ بات ماننے کے بجائے الٹے دعوے کرنے لگے کہ ہم تو اصلاح کر رہے ہیں۔ چنانچہ اللہ نے بتایا کہ اصل فسادی وہی ہیں۔
- جو اسلام کو نہیں مانتا وہ اپنی خواہشات پر عمل کرے گا جس کے نتیجے میں اس کی باتیں اور اس کے کام فساد ہی کا سبب بنیں گے۔
- ایسا مسلم معاشرہ جہاں قرآن و سنت پر عمل نہ ہو، وہاں فساد ہی ہوتا رہے گا، اگرچہ وہاں کے لوگ تہذیب کی بات کریں۔ اگر ہم اللہ کی کتاب پر اپنی زندگی میں اور اپنے معاشرہ میں عمل نہ کریں تو صرف بگاڑ ہی پھیلے گا۔
- اَلنَّاس سے مراد صحابہ کرام رضی اللہ عنہم اجمعین ہیں جو اُس وقت بھی اور آج تک کے لیے سچے مؤمنوں کے لیے بہترین نمونہ ہیں۔ منافقین سے جب کہا جاتا ہے کہ ان کے جیسا ایمان لاؤ تو کہتے ہیں کہ ہم بیوقوفوں جیسا ایمان نہیں لانا چاہتے۔
- ان کے لیے اپنا پیسہ اور پوزیشن بہت اہم تھی، انہیں یقین نہیں تھا کہ مدینہ کے اطراف دشمنوں کے درمیان مسلمان بچ سکیں گے، اس لیے وہ اس وقت کے مشرکوں اور یہودیوں سے بھی گہرے تعلقات رکھنا چاہتے تھے۔ وہ اخلاص کے ساتھ اسلام کی پیروی کرنے والے مسلمانوں کو بے وقوف سمجھتے تھے۔ مگر ان کے مرنے پر ہی انہیں اپنی بے وقوفی اور حماقت کا احساس ہو گیا ہو گا اور کچھ لوگوں نے تو اپنی زندگی ہی میں دیکھ لیا کہ مسلمانوں کو کوئی نہیں تباہ کر سکا۔

اسباق، دعا اور پلان: ان آیات سے کئی اسباق، دعائیں اور پلانس بنائے جاسکتے ہیں۔ نیچے بطور مثال صرف چند کا ذکر ہے۔

- منافقین فساد پھیلاتے ہیں اور خود اصلاح کرنے کا دعویٰ کرتے ہیں۔
- منافقین بے وقوف ہیں کیونکہ انہوں نے آخرت کے مقابلہ میں دنیا کو ترجیح دی۔

دعا: اے اللہ! مجھے صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین کے نقشِ قدم پر چلنے کی توفیق دے!

اَللّٰهُمَّ إِنِّيٓ أَعُوذُ بِكَ مِنَ الشِّقَاقِ وَالنِّفَاقِ وَسُوْءِ الْأَخْلَاقِ۔ اے اللہ! بیشک میں تیری پناہ چاہتا ہوں بد بختی، نفاق اور برے اخلاق سے۔

پلان: ان شاء اللہ! میں قرآن وسنت کی روشنی میں اپنے آپ کو بہتر سے بہتر بنانے کا پلان بناؤں گا۔

اسماء وافعال: اس سبق کی آیات میں آنے والے کچھ اسماء اور افعال نیچے دیے گئے ہیں۔

اسماء

واحد	جمع	معانی
مُصْلِح	مُصْلِحُوْن، مُصْلِحِيْن	اصلاح کرنے والا
مُفْسِد	مُفْسِدُوْن، مُفْسِدِيْن	فساد مچانے والا
سَفِيْه	سُفَهَاء	بیوقوف

افعال: ہر فعل کے تحت دیے گئے تین افعال اور تین اسماء کی TPI کے ساتھ مشق کیجیے

تکرار	مادہ اور کوڈ	فعل ماضِ	فعل مضارع	فعل امر	اسم فاعل	اسم مفعول	کام کا نام	معانی
30	ش ع ر / ذ	شَعَرَ	يَشْعُرُ	اُشْعُرْ	شَاعِر	مَشْعُوْر	شُعُوْر	محسوس کرنا
518	ع ل م / س	عَلِمَ	يَعْلَمُ	اِعْلَمْ	عَالِم	مَعْلُوْم	عِلْم	جاننا
1715	ق و ل / قا	قَالَ	يَقُوْلُ	قُلْ	قَاىِٕل	مَقُوْل	قَوْل	کہنا